السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص پنجگانہ نمازادا نہیں کرتا اور صرف جمعہ کی نمازامام بن کر پڑھاتا ہے، کیاایسے آدمی کوامام بناناجائزہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنجگانہ نمازفرض ہیں، ان کی فرضیت کامنکربالاتفاق کافرخارج ازاسلام اومباح الدم ہے اوراگرفرضیت کاتوقائل ہے لیکن عفلت اورسستی سے قصداًپنج وقتہ نماز نہیں پڑھتا توایسا شخص فاسق ہے ۔ جیساکہ یہ مذہب ہے امام مالک وامام شافعی وامام ابوحنیفہ کا، یا بحکم حدیث:

''من ترک الصلوۃ متعمداًفقد کفر،،. وحدیث (1)

''بین الرجل وبین الکفرترک الصلوۃ،،. وحدیث (2)

''العھدالذی بیننا وبینھم الصلوۃ، فمن ترکھا فقد کفر،، کافرہے لیکن ایساکافرنہیں کہ اسلام سے خارج ازاسلام اورمباح الدم ہوجائے ۔ اوریہی مذہب ہے عبداللہ بن المبارک واسحاق بن راھویہ وعلامہ شوکانی کا،اورامام احمد (3) سے ایک روایت میں یہی منقول ہے ۔ (نیل الاوطار1 369) اوریہی مذہب حق ہے، پس صورت مسئولہ میں ارباب اختیارکوچاہیے کہ ایسے فاسق شخص کوامامت جمعہ سے معزول کردیں ۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں : ''لایؤمن فاجرمؤمنا، إلاأن یقھرہ بسلطان یخاف سیفه أوسوطه،، (ابن ماجہ بسند ضعیف (1081)(1/343)، ''اجعلواأئمتکم خیارکم،، الحدیث (دارقطنی بسند ضعیف 88/2). ''عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ-قَالَ أَحْمَدُ : مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا، فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ : «لَا يُصَلِّي لَكُمْ»، فَأَرَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوهُ وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الحدیث (ابوداود). ''ولوقدموافاسقایأثمون، بناء علی أن کراھة تقدیمه کراھة تحریم،، (کبیری) لیکن اگرایسے شخص کے پیچھے بوقت ضرورت نمازپڑھ لی جائے توجائزہے، مثلا : وہ امام، حاکم شہرہے یارئیس ہے یاباد شاہ ہے ۔ اگراس کے پیچھے نمازنہ پڑھی جائے توفتنہ پیداہوگااوراس کے ہٹانے پرقدرت نہیں ہے ایسی حالت میں ایسے فاسق کے پیچھے نمازدرست ہے، صحابہ کرام امراء جور(ظالم) کے پیچھے نمازپڑھ لیاکرتے تھے اورآں حضرت ﷺ فرماتے ہیں : ''والصلوۃ واجبة علیکم خلف کل مسلم، براکان أوکان فاجرا، وإن عمل الکبائر،، (ابوداود، والدارقطنی 54/2) بمعناہ عن مکحول عن أبی ھریرۃ، وقال : لم یبق مکحول أباھریرۃ).

صلوخلف من قال لااله الا اللہ،، (دارقطنی بسند ضعیف 57/2، ''إذاکان الفاسق یوم الجمعة، وعجزالقوم عن منعه، قال بعضھم : یقتدی به فی الجمعة، ولایترک الجمعة بامامته، وفی غیرالجمعة یتحول إلی مسجد آخرولایأثم به، ھکذافی الظھریة،، (فتاوی عالمگیریة1 68). (محدث ج:8ش:6شعبان 1359 اکتوبر1940ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 371

محدث فتویٰ